## اسلامیات

پہلی جماعت کے لیے

# تربیتی نِصَاب

(برائے اسکول)

بچوں کی تعلیم وتربیت کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

ایمانیات

عبادات

احادیث و مسنون دعائیں

سیرت و اخلاق وآداب

جمع وترتیب

احبابِ مکتب تعلیم القرآن الکریم

ٹائٹل: مدینہ منوّرہ میں واقع مسجد نبوی شریف۔
یہ مسجد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ مل کر خود تعمیر فرمائی۔

# اسلامیات

پہلی جماعت کے لیے

(برائے اسکول)

"تربیتی نصاب" وفاقی وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان کے متعین کردہ خطوط کو پیش نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔

نام طالب علم/طالبہ : .................. ولدیت : ..................

اسکول کا نام .................. مُعلّم/مُعلّمہ کا نام ..................

جمع و ترتیب

احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

33010214

| | |
|---|---|
| کتاب کا نام: | تربیتی نصاب (برائے اسکول) |
| تاریخ اشاعت: | فروری 2014 |
| کمپوزنگ: | انعام اللہ اور محمد سراج |
| ڈیزائننگ: | سید ناصر اور عبید اشفاق |
| ناشر: | مکتب تعلیم القرآن الکریم |

## ملنے کے پتے

① مکتب تعلیم القرآن الکریم

ST-9E بلاک نمبر 8، گلشن اقبال، عقب مسجد بیت المکرم کراچی

فون: 92-21-34976073+ فیکس: 92-21-34976339+

ای میل: maktab2006@hotmail.com

② مکتبہ بیت العلم اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

کراچی (موبائل نمبر): 0300-2298536, 0323-2163507, 0334-3630795

لاہور (موبائل نمبر): 0321-4066762

## اظہارِ تشکر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحٰتُ۔

دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اور صرف اسلام ہے۔ دین اسلام کی خدمت محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی عطا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں جس نے دین کی خدمت کرنے کی توفیق نصیب فرمائی۔

دورِ حاضر میں بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت اور اس کی فکر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے "احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم" نے اسلامیات کا نصاب "تربیتی نصاب" کے نام سے مرتب کیا جو مستند ہونے کے ساتھ ساتھ اسکول کی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے،

١. وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان کے متعین کردہ خطوط..........
٢. رنگین تصاویر..........
٣. دل چسپ مشقوں..........
٤. مثبت انداز میں اختلافی مسائل سے صرفِ نظر کرتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔
٥. نیز بچوں کی نفسیات کے عین مطابق ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! ماہرینِ تعلیم سے اصلاح کرانے کے بعد "حصہ اول" پیشِ خدمت ہے۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں اسے شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔

از

(مفتی) محمد حنیف عبد المجید

سرپرست اعلیٰ مکتب تعلیم القرآن الکریم

## کتاب کا مکمل خاکہ

| | | |
|---|---|---|
| ایمانیات | عقائد | کلمۂ طیبہ، کلمۂ شہادت، اللہ تعالیٰ، اسمائے حسنیٰ ''اَلرَّحْمٰنُ'' سے ''اَلْقَهَّارُ'' تک، فرشتے، آسمانی کتابیں اور انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔ |
| عبادات | طہارت<br>مکمل نماز | وضو کرنے کا طریقہ اور مکمل نماز (تکبیر تحریمہ، ثنا، تَعَوُّذ، تَسْمِيَة، سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ، سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ، رکوع کی تسبیح، رکوع سے اٹھنے کی تسمیع، تحمید، سجدہ کی تسبیح، تشہد، درود شریف، دعا اور سلام)۔ |
| احادیث | پانچ احادیث<br>ترجمہ کے ساتھ | ① آسان دین ② جنّت کی چابی ③ ماں کی عظمت ④ سلام کی اہمیت ⑤ سچ۔ |
| مسنون اذکار<br>اور دعائیں | چھ اذکار اور<br>پانچ دعائیں | خاص موقعوں پر کہے جانے والے اذکار، علم میں اضافے کی دعا، کھانے سے پہلے کی دعا، شروع میں دعا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں، کھانے کے بعد کی دعا اور دودھ پینے کے بعد کی دعا۔ |
| سیرت | سیرت | ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وطن، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش اور چند عادات مبارکہ۔ |
| اخلاق و آداب | اخلاق و آداب | سلام، پینے کے آداب، کھانے کے آداب، والدین کا ادب اور بڑوں کی عزت۔ |

# فہرست مضامین

# مقدّمہ

جس طرح کسی چمن کی آب یاری میں چمن کا مالی نازک نازک کونپلوں اور کلیوں کی نگہداشت پر زیادہ توجہ دیتا ہے، اسی طرح سمجھ دار قومیں اپنی نئی نسل کی تربیت پر خصوصی توجہ دیتی ہیں۔ اگر ان نرم و نازک کونپلوں کو بچپن ہی سے ایمان و عمل، سیرت و کردار اور اخلاق و گفتار کے صحیح رخ پر ڈال دیا جائے تو بڑے ہو کر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ یہ ایسے تن آور درخت بن جائیں گے جن پر ایمان سوز ہواؤں کے جھکڑ اور ماحول کی اخلاقی آلودگی اثر انداز نہیں ہو سکے گی۔

بچوں کو مکمل اسلامی مزاج پر ڈھالنے کے لیے ضرورت اس بات کی تھی کہ ایک ایسا نصاب ترتیب دیا جائے جس کے ذریعے ان کی ایسی تعلیم و تربیت ہو کہ وہ کسی بھی شعبے میں جا کر مثالی کردار ادا کر سکیں۔

اسلامیات کا یہ نصاب اِنْ شَآءَ اللّٰہُ ان احباب کے لیے اطمینان کا باعث ہوگا جو اپنے بچوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی تربیت کو بھی اہمیت دیتے ہیں اور وہ بچوں کو عملاً ایک اچھا مسلمان اور ایک اچھا انسان بنانا چاہتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اس مقصد کے حصول کے لیے پہلی جماعت سے لے کر آٹھویں جماعت تک کے لیے ''تربیتی نصاب'' برائے اسکول مرتب کیا گیا ہے۔

اسکولوں کے اساتذہ اور معلمات نصاب میں دیے گئے نظام کے تحت روزانہ بچے/بچیوں کی دینی و اخلاقی تربیت اور مسائل کی تعلیم کے لیے محنت فرمائیں اور ہر فرض نماز کے بعد دعا مانگیں تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ اس سے بچے/بچیوں میں درج ذیل صفات پیدا ہوں گی۔

1. دین کے ضروری مسائل اور بنیادی عقائد کا علم۔
2. اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت و اتباع۔
3. دین پر چلنے کا شوق۔
4. خشوع و خضوع کے ساتھ نماز پڑھنے کا اہتمام۔

5. ہر ہر موقع کی مسنون دعا مانگنے کا اہتمام۔
6. دین پھیلانے کا جذبہ۔
7. والدین اور اساتذہ کرام کا ادب۔
8. بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت۔
9. رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی۔
10. چوبیس گھنٹے کی زندگی کے آداب پر عمل۔

جب ان بچے/بچیوں کی اسکول میں صحیح تعلیم وتربیت ہوگی تو اِنْ شَآءَ اللّٰهُ یہ بڑے ہوکر دین پر عمل کریں گے، دینی معاون بنیں گے، معاشرے میں اچھے انسان بنیں گے اور ہم سب کے لیے صدقہ جاریہ بنیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰه! یہ نصاب اس اعتبار سے بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے کہ اس کی تیاری علمائے کرام کی زیر نگرانی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ کراچی کے بعض اسکولوں کے اساتذہ اور پرنسپل صاحبان نے بھی اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے۔

## عاجزانہ درخواست:

تمام اسکولوں کے پرنسپل صاحبان اور اساتذہ کرام/معلمات سے گزارش ہے کہ اس نصاب کو اپنے اپنے اسکولوں میں رائج فرمائیں۔ اور "مکتب تعلیم القرآن الکریم" کے اساتذہ اور معاونین کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے۔ اس سے ان شاء اللہ آپ کو بھی فائدہ ہوگا۔ حدیث شریف میں ہے:

"مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُوْ لِأَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ، إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ: وَلَكَ بِمِثْلٍ۔"[1]

ترجمہ: "جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں (غائبانہ) دعا کرے تو ایک فرشتہ کہتا ہے: "تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔"

احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

---

(1) صحیح مسلم، الذکر ..... باب فضل الدعاء للمسلمین بظهر الغیب، الرقم: ٦٩٢٧

## تربیتی نصاب کی خصوصیات

١. یہ کل آٹھ سالہ نصاب ہے جو اسکولوں میں طلبا و طالبات کی دینی و اخلاقی تربیت کو مدِ نظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔

٢. جس سال میں جو اسباق پڑھائے جائیں گے، ان کا خاکہ دیا گیا ہے۔

٣. ہر سبق کو پڑھانے کے لیے دنوں کو متعین کر دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ/معلمات کو پڑھانے میں آسانی رہے۔

۴. ہر باب کے شروع میں اس کی مفہومی تعریف لکھی گئی ہے تاکہ طلبا و طالبات کے سامنے ہر باب کا اچھی طرح تعارف ہو جائے۔

۵. بحمد اللہ الفاظ، انداز اور مواد بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔

۶. ہر باب کو مختلف رنگ دیا گیا ہے اور ہر باب کا رنگ دوسرے باب سے مختلف ہے تاکہ ایک باب کو پڑھنے کے بعد دوسرا باب پڑھنے کے لیے کتاب میں تلاش کرنے میں آسانی ہو۔

٧. کتاب کی تزئین و آرائش اس انداز کی ہے کہ مختلف جاذبِ نظر رنگ، غیر جان دار کی پُرکشش تصاویر اور دل چسپ (Pupil Activities) کے ذریعے بچوں کو تعلیم دی گئی ہے اور یہ (Pupil Activities) اس انداز سے دی گئی ہیں کہ سبق کی مشق کلاس میں ہر ممکن حد تک ہو جائے اور استاذ کا کام آسان ہو جائے۔

٨. سبق سے متعلق اہم اور اضافی معلومات کو ان مختلف عنوانات

کے تحت دیا گیا ہے تاکہ طلبا/طالبات کے ذہن میں یہ اہم معلومات نقش ہو جائیں۔

٩. عملی مشق کے ذریعہ اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ہر بچہ/بچی اسکول میں روزانہ کوئی نہ کوئی عملی بات سیکھے جس سے اس کو دین سے محبت پیدا ہو اور والدین کو بھی ترغیب ملے۔

١٠. ہر اگلے سال میں گزشتہ سال میں یاد کرائے گئے اسمائے حسنیٰ، احادیث مبارکہ، مسنون اذکار اور مسنون دعاؤں کا Revision دیا گیا ہے تاکہ وہ یاد رہیں اور ان پر عمل کرنا آسان رہے۔

۱۱ نصاب کے آخر میں نماز کی ڈائری دی گئی ہے تاکہ طلبا وطالبات کی بچپن ہی سے نماز جیسی اہم عبادت کو ادا کرنے کی عادت بنے۔

۱۲ نصاب کے آخر میں (حصہ دوم سے) رمضان چارٹ بھی دیا گیا ہے تاکہ بچے/ بچیاں ابتدا سے رمضان المبارک میں روزوں اور اعمال کا اہتمام کرنے والے بنیں۔

۱۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصاب کے آخر میں حوالہ جات بھی دیے گئے ہیں تاکہ بات مستند اور معتبر ہو۔

## نصاب پڑھانے کا طریقہ

اس نصاب کی ترتیب اور نظام کو اچھی طرح سمجھنے کی ضرورت ہے، کیوں کہ یہ نصاب ایک نظام کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے اور اس کا مکمل فائدہ اس نصاب کو مجوزہ نظام کے تحت پڑھانے ہی میں ہے۔

اس نصاب کو پڑھانے کے لیے روزانہ کم از کم 30 منٹ درکار ہیں۔

نصاب کی تکمیل کے لیے درج ذیل امور کی رعایت رکھی جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ فائدے میں اضافہ کی امید ہے۔

۱ چوں کہ ایک کلاس میں تمام بچوں کی استعداد ایک جیسی نہیں ہوتی اور کلاس (Mixed ability groups) کا مجموعہ ہوتی ہے لہٰذا Above Average, Average اور Below Average بچوں کے ملے جلے (Groups) بنالیں۔

۲ ایمانیات، عبادات اور (Concepts) پڑھاتے ہوئے مندرجہ ذیل اہم اصولوں کو مدنظر رکھیں۔

(الف) آسان سے مشکل کی طرف (From Easy to difficult)

(ب) معلوم سے نامعلوم کی طرف (From known to unknown)

(ج) محسوس سے غیر محسوس کی طرف (From concrete to abstract)

اس طرح اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بچوں کو اسباق سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

۴ نصاب میں کچھ باتیں ایسی ہیں جن کو زبانی یاد کرانا ہے، ان کے لیے یہ نشان "📖" علامت کے طور پر رکھا گیا ہے اور چند باتیں ایسی ہیں جنہیں طلبا کو اچھی طرح سمجھانا ہے تاکہ ذہن نشین ہوجائیں، ان کے لیے یہ نشان "☆" علامت کے طور پر رکھا گیا ہے۔

۵ ہر طالب علم/ طالبہ کا سبق انفرادی طور پر اس طرح سنیں کہ جب ایک طالب علم/ طالبہ سبق سنائے تو باقی طلبا/ طالبات وہ سبق سن رہے ہوں۔ اس طرح سننے سے بھی بقیہ طلبا/ طالبات کو سبق یاد کرنے میں آسانی ہوجائے گی۔

۶ چوں کہ یہ نصاب خصوصی طور پر تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت اور عملی مشق کے لیے ترتیب دیا گیا ہے، لہٰذا اساتذہ/ معلمات سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ دورانِ تدریس مختصراً طلبا/ طالبات سے کلاس میں:

☆ عملی مشق کرواتے رہیں۔

☆ طلبا و طالبات کو عمل کرنے کی ترغیب دیتے رہیں۔

☆ گزشتہ کل کی کارگزاری بھی سنتے رہیں کہ طلبا/ طالبات کا ان اعمال/ دعاؤں وغیرہ سے متعلق گھر پر کیا عمل رہا؟

۷ اساتذہ اور معلمات ہوم ورک اپنی صواب دید کے مطابق دیں۔

اسکولوں کی انتظامیہ، اساتذہ اور معلمات سے گزارش ہے کہ بچوں سے ظہر کی نماز اسکول میں ضرور پڑھوائیں۔ بقیہ نمازوں کے متعلق ان سے دریافت کرتے رہا کریں اور نماز کی ڈائری پُر کروائیں یہ عملی ہوم ورک ہے۔ اسی طرح رمضان المبارک کا جدول (Chart) رمضان المبارک میں روزانہ بھرنا بھی عملی ہوم ورک کا حصہ ہے۔

## مجوّزہ نظام الاوقات

۱ نصاب میں شامل چار ابواب کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک دن ایمانیات اور عبادات پڑھائیں اور دوسرے دن احادیث و مسنون دعائیں اور سیرت و اخلاق و آداب پڑھائیں۔

۲ ابواب پڑھانے کے لیے اوقات مقرر ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

| ایک دن پڑھایا جائے | |
|---|---|
| ابواب | اوقات |
| ایمانیات | 15 منٹ |
| عبادات | 15 منٹ |
| **دوسرے دن پڑھایا جائے** | |
| ابواب | اوقات |
| احادیث و مسنون دعائیں | 15 منٹ |
| سیرت و اخلاق و آداب | 15 منٹ |

نوٹ: بقیہ وقت میں محترم اساتذہ/معلمات!

۱ نماز کی ڈائری دیکھیں۔

۲ آج جو پڑھایا گیا ہے اس پر عمل کرنے کی ترغیبی بات کریں۔

۳ گزشتہ کل کی مختصر کارگزاری سنیں۔

ابواب پڑھانے کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں حسب ضرورت کمی و زیادتی کی گنجائش ہے۔

# تعلیمی دن

عام طور پر اسکولوں میں سال بھر کے 365 دنوں میں ماہانہ جائزہ، امتحانات کی تیاری، امتحانات، گرمی، سردی اور ہفتہ واری تعطیلات کو منہا کرنے کے بعد کم وبیش تقریباً ایک سو اسی دن پڑھائی ہوتی ہے۔ لہٰذا اس نصاب کو پڑھانے کے لیے بھی ایک سو اسّی (180) دن ہی درکار ہیں، جس میں ایک سو ساٹھ دن پڑھائی اور بیس دن دہرائی کے ہوں گے۔

❶ اس نصاب میں چار ابواب ہیں۔ ❷ ہر باب کے آٹھ اسباق ہیں۔ ❸ ہر سبق دس دن میں پڑھانا ہے۔

❹ ایک دن میں دو ابواب میں سے پڑھایا جائے گا، اس طرح ایک سو ساٹھ دن میں یہ نصاب مکمل ہو جائے گا جس کی صورت یہ ہے:

| ابواب | اسباق کی تعداد | تعلیمی دن |
|---|---|---|
| ایمانیات | 8 | 80 دن |
| عبادات | 8 | |
| احادیث ومسنون دعائیں | 8 | 80 دن |
| سیرت واخلاق وآداب | 8 | |
| کل اسباق | 32 | |
| کل تعلیمی دن | | 160 |
| دہرائی کے دن | | 20 |
| مجموعی دن | | 180 |

۵ اگر کسی باب کا سبق مقررہ دنوں سے پہلے ختم ہو جائے تو اس کا وقت دوسرے باب کے لیے استعمال فرمائیں تاکہ تمام ابواب میں سبق ایک ساتھ رہے اور کتاب وقت پر ایک ساتھ ختم ہو۔

۶ اس نصاب میں صرف ہر مہینے کی پڑھائی اور دہرائی کے دن متعین کیے گئے ہیں۔ بقیہ (FinalExam, Mid Term, Monthly Test) اور اسی طرح (Holidays) وغیرہ کے دن اسکول کی انتظامیہ اپنی پالیسی کے مطابق طے کریں۔

۷ جن اسکولوں میں ہفتہ واری چھٹی صرف اتوار یا جمعہ کو ہوتی ہے، وہ ان مختلف ابواب کو زیادہ وقت دے سکتے ہیں کیوں کہ انہیں ہر مہینے میں 3 سے 4 دن زیادہ ملیں گے لہٰذا ان کے لیے آسان ہے کہ وہ اچھی طرح ۱۔ دہرائی کرائیں۔ ۲۔ عملی مشق کرائیں۔

## دہرائی کی ترتیب

۱ دس دن (یعنی پانچ دن ایمانیات وعبادات اور پانچ دن احادیث ومسنون دعائیں اور سیرت واخلاق وآداب) پڑھانے کے بعد گیارہویں دن دہرائی کرائیں، اس حساب سے سال میں سولہ دن دہرائی ہوگی بقیہ دہرائی کے چار دنوں میں استاذ محترم وضو، نماز وغیرہ کی عملی مشق کرائیں۔

۲ استاذ محترم اجتماعی طور پر خود دہرائی کرائیں۔

۳ دہرائی کے دن چاروں ابواب کی دہرائی کرائیں۔

۴ دہرائی کے دن اوقات کی تقسیم استاذ محترم خود فرمالیں، جس مضمون میں کمزوری ہو اس کو زیادہ وقت دیں۔

# حمد باری تعالیٰ

حمد: نظم کے انداز میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے کو ''حمد'' کہتے ہیں۔

امی ، ابو ، آپی ، بھائی دنیا ساری کس نے بنائی؟

اللہ نے ، ایک اللہ نے

پیڑ اور پودے کس نے اُگائے؟ کس نے باغیچے مہکائے؟

اللہ نے ، ایک اللہ نے

چاند اور سورج کس نے بنائے؟ کس نے بخشے دھوپ میں سائے؟

اللہ نے ، ایک اللہ نے

ٹھنڈی ہوائیں، ٹھنڈا پانی کِس نے پیدا کی آسانی؟

اللہ نے ، ایک اللہ نے

علم کی کِس نے دولت بخشی؟ کِس نے عقل کی نعمت بخشی؟

اللہ نے ، ایک اللہ نے

تائب کِس نے صحت بخشی؟ کِس نے حمد کی فرصت بخشی؟

اللہ نے ، ایک اللہ نے

تائب جون پوری

نعت: جن اشعار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی جاتی ہے اس کو ''نعت'' کہتے ہیں۔

ہے محمد ﷺ جن کا نام
ان کی عظمت کو ہے سلام

ان کا اونچا ہے مقام
ہیں وہ نبیوں کے اِمام

جو وہ کہیں ، وہ ہم کریں
وہ ہیں آقا ، ہم ہیں غلام

وہ خوش ہیں تو اللہ خوش
ہو چکا یہ اعلان عام

نعت تائب لکھ مگر
پیروی ان کی اصل ہے کام

تائب جون پوری

## باب اول: ایمانیات

📖 **ایمانیات:** ہر مسلمان کے لیے جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے ان کو ''ایمانیات'' کہتے ہیں۔

## سبق: ۱ کلمۂ طیبہ

📖 ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ''[۱]

📖 ترجمہ: ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔''

📖 اس کلمے کو ''کلمۂ طیبہ'' کہتے ہیں۔

📖 ہمارا دین اسلام ہے اور ہم سب مسلمان ہیں۔

📖 کلمۂ طیبہ کو زبان سے کہنا اور دل سے اس کی تصدیق کرنا ہر مسلمان کے لیے بہت ضروری ہے۔

📖 کلمۂ طیبہ کا مطلب یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی ہر بات مانیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے طریقوں پر عمل کریں۔

**عملی مشق** کلمۂ طیبہ کو کم از کم سو مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے اور دوسروں کو بھی یہ کلمہ سکھانا چاہیے۔

**سوال ۱:** خالی جگہیں پُر کریں۔

۱. ہمارا دین اسلام ہے اور ہم سب ____مسلمان____ ہیں۔

۲. ________ کو زبان سے کہنا اور دل سے اس کی تصدیق کرنا ہر مسلمان کے لیے بہت ضروری ہے۔

۳. دوسروں کو بھی یہ کلمہ ________ چاہیے۔

**سوال ۲:** کلمۂ طیبہ کو پنسل سے مکمل کیجیے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

**سوال ۳:** دائروں میں لکھے گئے حروف کو ان کے اوپر دیے گئے نمبروں کے مطابق صحیح ترتیب سے لکھ کر الفاظ بنائیں:

۱ — ( 2 س ) ( 3 ل ) ( 4 ا ) ( 5 م ) ( 1 ا )

ا س ل ا م = اسلام

۲ — ( 4 ر ) ( 3 و ) ( 2 ر ) ( 1 ض ) ( 5 ی )

___ ___ ___ ___ ___ = __________

۳ — ( 4 ن ) ( 2 ب ) ( 1 ز ) ( 3 ا )

___ ___ ___ ___ = __________

۴ — ( 3 ز ) ( 4 ا ) ( 6 ہ ) ( 5 ن ) ( 1 ر ) ( 2 و )

___ ___ ___ ___ ___ ___ = __________

| سبق:۱ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۲ کلمۂ شہادت

📖 ''اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ''(۲)

📖 ترجمہ: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

📖 اس کلمے کو ''کلمۂ شہادت'' کہتے ہیں۔

📖 کلمۂ شہادت میں ہم دو باتوں کی گواہی دیتے ہیں۔

① توحید۔ ② رسالت۔
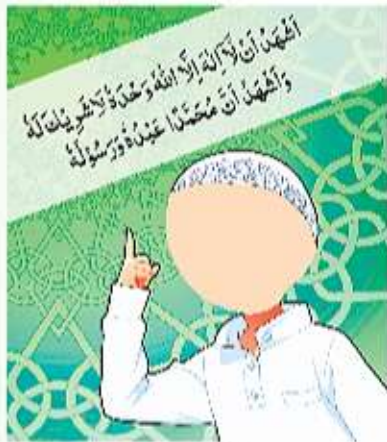
📖 توحید کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔

📖 رسالت کا مطلب ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا بندہ اور اس کا رسول ماننا۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص اخلاص کے ساتھ اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود

نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، وہ جنت میں داخل ہوگا۔''(۳)

**سوال ۱:** کلمۂ شہادت میں ہم کن دو باتوں کی گواہی دیتے ہیں؟

۱ ____________ ۲ ____________

**سوال ۲:** حصہ "الف" کو حصہ "ب" کے ساتھ ملا کر جملہ مکمل کریں۔

| الف | ب |
|---|---|
| کلمۂ شہادت | اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ |
| توحید | حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا بندہ اور رسول ماننا۔ |
| رسالت | میں دو باتوں کی گواہی۔ |

**سوال ۳:** کلمۂ شہادت کو پنسل سے مکمل کیجیے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

| سبق: ۲ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۳ اللہ تعالیٰ

- اللہ تعالیٰ ایک ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں ہے۔
- اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ طاقت والے ہیں۔
- ہمیں، ہمارے ماں باپ، بہن بھائیوں اور ساری دنیا کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔
- زمین، آسمان، سورج، چاند، ستارے سب اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ ہم سے بہت محبت کرتے ہیں، دنیا کی ساری چیزیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے پیدا کی ہیں۔
- جب ہم اللہ تعالیٰ کی باتوں کو مان کر زندگی گزاریں گے تو اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہو جائیں گے۔

☆ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ سے محبت کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ماننا چاہیے۔

## مشق

**سوال ۱:** نیچے دیے ہوئے الفاظ سے خالی جگہیں پُر کیجیے:

| اللہ تعالیٰ | محبت | پیدا | حکم | شریک |
|---|---|---|---|---|

۱. اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔

۲. اللہ تعالیٰ کا کوئی ______ نہیں ہے۔

۳. زمین، آسمان، سورج، چاند، ستارے سب اللہ تعالیٰ نے ______ کیے ہیں۔

۴. اللہ تعالیٰ ہم سے بہت ______ کرتے ہیں۔

۵. ہمیں بھی اللہ تعالیٰ سے محبت کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ کا ہر ______ ماننا چاہیے۔

**سوال ۲:** نیچے دی ہوئی چیزوں میں ان کے مناسب رنگ بھریں۔
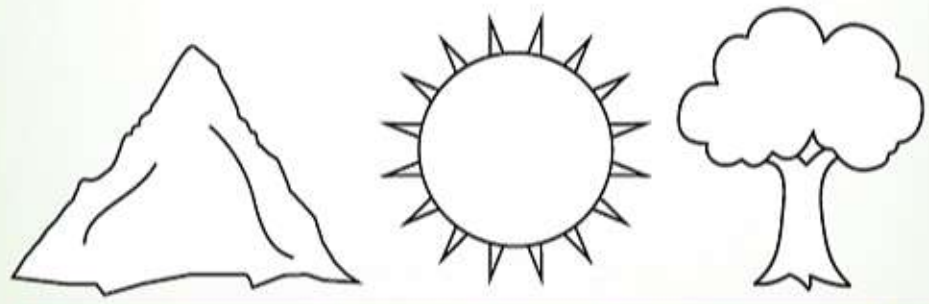
| سبق: ۳ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۴ اسمائے حسنیٰ

📖 اسمائے حسنیٰ: اللہ تعالیٰ کے ناموں کو "اسمائے حسنیٰ" کہتے ہیں۔

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں،
جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔"(۴)

☆ اس لیے ہم سب کو یہ نام زبانی یاد کرنے چاہئیں۔

📖 هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

اَلرَّحْمٰنُ
سب پر مہربان

اَلرَّحِيْمُ
بہت مہربان

اَلْمَلِكُ
حقیقی بادشاہ

اَلسَّلَامُ
سلامت رکھنے والا

اَلْمُؤْمِنُ
امن دینے والا

اَلْمُهَيْمِنُ
نگہبانی کرنے والا

اَلْعَزِيْزُ
سب پر غالب

**سوال ۱:** اسمائے حُسنیٰ کو ان کے معنی کے ساتھ ملائیں۔

| اسمائے حُسنیٰ | معانی |
|---|---|
| اَلرَّحْمٰنُ | حقیقی بادشاہ |
| اَلْمَلِكُ | نگہبانی کرنے والا |
| اَلْمُؤْمِنُ | سب پر مہربان |
| اَلْمُهَيْمِنُ | امن دینے والا |

**سوال ۲:** اسمائے حُسنیٰ میں رنگ بھریں۔

**یاد رکھنے کی بات**

اللہ تعالیٰ کا نام "اَلرَّحْمٰنُ" قرآن کریم میں 57 مرتبہ آیا ہے

| سبق: ۴ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

اللہ تعالیٰ ایک ہے

# سبق: ۵ اسمائے حُسنیٰ

- اَلْجَبَّارُ — خرابی درست کرنے والا
- اَلْمُتَکَبِّرُ — بہت بڑائی والا
- اَلْخَالِقُ — پیدا کرنے والا
- اَلْبَارِئُ — ٹھیک ٹھیک بنانے والا

- اَلْمُصَوِّرُ — صورت بنانے والا
- اَلْغَفَّارُ — گناہوں کو ہر وقت بہت زیادہ بخشنے والا
- اَلْقَهَّارُ — بہت غلبے والا

**کیا آپ کو معلوم ہے**

اللہ تعالیٰ معافی مانگنے والوں کو پسند کرتا ہے

## ہدایات برائے استاذ!

استاذ محترم: ۱ بیت العلم ٹرسٹ کی شائع کردہ کتاب ''شرح اسمائے حسنیٰ'' کا مطالعہ کرکے بچوں کو اللہ تعالیٰ کے ناموں کی بہترین تشریح بتائیں اور واقعات سنائیں ۲ اسمائے حسنیٰ کے ذریعے بچوں کا دینی ذہن بنائیں اور کوشش کریں کہ بچوں کے دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے بھر جائیں ۳ اللہ تعالیٰ کی ذات عالی سے ہونے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر نہ ہونے کو بیان کریں ۴ اسمائے حسنیٰ زبانی یاد کرائیں۔

## مشق
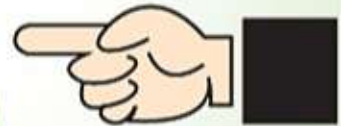
**سوال ۱:** اسمائے حُسنیٰ کا ترجمہ لکھیں۔

| | |
|---|---|
| ۱ اَلْخَالِقُ | پیدا کرنے والا |
| ۲ اَلْمُصَوِّرُ | |
| ۳ اَلْبَارِئُ | |

**یاد رکھنے کی بات**

اللہ تعالیٰ کا نام "اَلْغَفَّارُ" قرآن کریم میں 5 مرتبہ آیا ہے

**سوال ۲:** اسمائے حسنیٰ میں رنگ بھریں۔

اَلْمُتَكَبِّرُ اَلْغَفَّارُ اَلْخَالِقُ

اَلْمُتَكَبِّرُ اَلْغَفَّارُ اَلْخَالِقُ

| سبق: ۵ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق ۶: فرشتے

**کیا آپ کو معلوم ہے**

فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا کیا ہے

- فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔
- فرشتوں کی صحیح تعداد صرف اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے۔
- فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔
  - ☆ کچھ فرشتے ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسانوں کی خدمت کرتے ہیں۔
  - ☆ کچھ فرشتے جان دار مخلوقات کو روزی پہنچانے کا کام کرتے ہیں۔
  - ☆ بہت سے فرشتے انسانوں کی حفاظت میں لگے رہتے ہیں۔
- تمام فرشتے اللہ تعالیٰ کے احکام مانتے ہیں، کبھی بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے۔
- چار بڑے فرشتوں کے نام یہ ہیں:

۱ حضرت جبرائیل علیہ السلام

۲ حضرت میکائیل علیہ السلام

۳ حضرت اسرافیل علیہ السلام

۴ حضرت عزرائیل علیہ السلام

**سوال ۱:** نیچے دیے گئے خانوں میں جو جملے صحیح ہوں، ان خانوں میں سبز رنگ اور جو جملے غلط ہوں ان میں سرخ رنگ بھریں۔

| | |
|---|---|
| ۱ | فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ |
| ۲ | کچھ فرشتے بے جان مخلوق کو روزی پہنچاتے ہیں۔ |
| ۳ | فرشتوں کی صحیح تعداد صرف اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے۔ |

**سوال ۲:** آپ اس جملے کو دو مرتبہ لکھیں۔

تمام فرشتے اللہ تعالیٰ کے احکام مانتے ہیں

..............................................................................

**سوال ۳:** چار بڑے فرشتوں کے نام خوش خط لکھیں۔

۱ .................................... ۲ ....................................

۳ .................................... ۴ ....................................

| سبق: ۶ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق: ۷ آسمانی کتابیں

- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو اچھی باتیں بتلانے اور برائی سے بچانے کے لیے اپنے رسولوں پر آسمانی کتابیں نازل فرمائی۔
- اللہ تعالیٰ کی نازل کی ہوئی کتابوں میں چار کتابیں بہت مشہور ہیں۔

۱ تورات ۲ زبور ۳ انجیل ۴ قرآن کریم

- ۱ تورات حضرت موسیٰ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ پر نازل ہوئی۔
- ۲ زبور حضرت داود عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ پر نازل ہوئی۔
- ۳ انجیل حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ پر نازل ہوئی۔
- ۴ قرآن کریم ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا، جو اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔

**یاد رکھنے کی بات**
قرآن کریم کا ایک حرف پڑھنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں

- سب مسلمان ان ساری کتابوں کو سچا مانتے ہیں۔
- قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کی آخری کتاب ہے۔
- قرآن کریم نازل ہونے کے بعد پچھلی تمام آسمانی کتابیں منسوخ ہوگئی ہیں۔

**عملی مشق** ہمیں قرآن کریم صحیح پڑھنا اور سیکھنا چاہیے اور روزانہ اس کی تلاوت کرنی چاہیے۔

## مشق

**سوال ۱:** خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) تورات حضرت ___موسیٰ___ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ پر نازل ہوئی۔

(ب) زبور حضرت ______ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ پر نازل ہوئی۔

(ج) انجیل حضرت ______ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ پر نازل ہوئی۔

(د) قرآن کریم حضرت ______ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

**سوال ۲:** چاروں آسمانی کتابوں کے نام لکھیے۔

آسمانی کتابیں

۱ ..................

۲ ..................

۳ ..................

۴ ..................

**سوال ۳:** حصہ "الف" کو حصہ "ب" کے ساتھ ملا کر جملہ مکمل کریں۔

| الف | ب |
|---|---|
| حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم | روزانہ تلاوت کرنی چاہیے |
| قرآن کریم | بہت مشہور ہیں |
| ہمیں قرآن کریم کی | اللہ تعالیٰ کا کلام ہے |
| چار کتابیں | آخری نبی اور رسول ہیں |

**سوال ۴:** مندرجہ ذیل میں حروف کے نمبر دیے گئے ہیں ان نمبرات کی مدد سے آپ نیچے دیے گئے خانوں میں حروف لکھ کر انہیں جوڑیں اور الفاظ بنائیں:

| ا | آ | ب | ت | ر | ز | ج | س | ق | ل | م | ن | و | ی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |

①

| ۴ | ۱۳ | ۵ | ۱ | ۴ | لفظ |
|---|---|---|---|---|---|
| ت | و | ر | ا | ت | تورات |

②

| ۶ | ۳ | ۱۳ | ۵ | لفظ |
|---|---|---|---|---|
| | | | | |

③

| ۱ | ۱۲ | ۷ | ۱۴ | ۱۰ | لفظ |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |

④

| ۹ | ۵ | ۲ | ۱۲ | لفظ |
|---|---|---|---|---|
| | | | | |

⑤

| ۱۱ | ۸ | ۱۰ | ۱۱ | ۱ | ۱۲ | لفظ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | |

| سبق: ۷ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق:۸ انبیا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

- اللہ تعالیٰ نے ہر زمانے میں انسانوں کو زندگی گزارنے کا صحیح طریقہ بتانے کے لیے خاص بندوں کو نبی بنا کر بھیجا ان کو "انبیا" عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کہتے ہیں۔
- انبیا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کی تعداد تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار (۱،۲۴،۰۰۰) ہے۔(۵)

**کیا آپ کو معلوم ہے**
ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں کے سردار ہیں

☆ سارے نبی لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے تھے اور انہیں اچھی باتیں بتاتے تھے اور بُری باتوں سے روکتے تھے۔

- سب سے پہلے نبی حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ ہیں۔
- سب سے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نئے نبی نہیں آئیں گے۔
- کچھ مشہور انبیا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے نام یہ ہیں۔

##  مشق

**سوال ۱:** خالی جگہیں پُر کیجیے۔

۱ انبیا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ، کی تعداد تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔

۲ سارے نبی لوگوں کو ____________ کی طرف بلاتے تھے۔

۳ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی ____________ نہیں آئیں گے۔

**سوال ۲:** حصہ "الف" کو حصہ "ب" کے ساتھ ملا کر جملہ مکمل کریں۔

| الف | ب |
|---|---|
| حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ | اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں |
| حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ | سب سے آخری نبی ہیں |
| انبیا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ | سب سے پہلے نبی ہیں |

**سوال ۳:** پنسل سے مکمل کیجیے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

| سبق: ۸ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## باب دوم: عبادات

📖 عبادات: جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں (نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ) اور وہ اعمال جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں (قرآن کریم پڑھنا، اس کو حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ) انھیں ''عبادات'' کہتے ہیں۔

## سبق: ۱ وضو کرنے کا طریقہ

عمل کرنے کی بات: وضو کرتے ہوئے پانی ضائع نہ کریں

- ☆ وضو کرنے کے لیے صاف ستھری اونچی جگہ پر بیٹھیں۔
- ☆ نیت کریں اور ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ'' پڑھیں۔
- ☆ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین مرتبہ دھوئیں۔
- ☆ مسواک کریں۔
- ☆ سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر تین مرتبہ کلی کریں۔
- ☆ سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں اور الٹے ہاتھ سے ناک صاف کریں۔
- ☆ دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر چہرے کو تین مرتبہ اس طرح دھوئیں کہ چہرہ کہیں سے بھی خشک نہ رہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

☆ وضو کرنے کا بقیہ طریقہ آپ اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

**سوال ۱:** مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

| ناک | دھوئیں | گٹوں | اونچی |
|---|---|---|---|

۱. وضو کرنے کے لیے صاف ستھری اور ___اونچی___ جگہ پر بیٹھیں۔

۲. دونوں ہاتھ ________ تک تین مرتبہ دھوئیں۔

۳. سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر تین مرتبہ ________ میں پانی ڈالیں۔

۴. دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر چہرے کو تین مرتبہ ________۔

| سبق: ۱ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق:۲ وضو کا بقیہ حصہ

☆ پہلے سیدھے ہاتھ کو اور پھر الٹے ہاتھ کو کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھوئیں اور ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر خلال کریں۔

☆ دونوں ہاتھوں کو گیلا کر کے سر کے دونوں طرف پیشانی کے بالوں کی جگہ پر رکھیں اور ہتھیلیوں کو انگلیوں سمیت گدّی تک لے جائیں اور پھر واپس لوٹائیں۔

☆ دونوں انگوٹھوں کے ساتھ والی انگلیوں کو دونوں کانوں میں گھمائیں اور انگوٹھے کانوں کے پچھلے حصہ پر پھیرلیں۔

☆ پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی پشت گردن پر پھیرلیں۔

☆ پہلے سیدھے اور پھر الٹے پیر کو تین مرتبہ ٹخنوں سمیت اچھی طرح دھوئیں اور الٹے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پیر کی انگلیوں کے درمیان خلال بھی کریں۔

☆ خلال سیدھے پیر کی چھوٹی انگلی سے شروع کریں اور الٹے پیر کی چھوٹی انگلی پر ختم کریں۔

عبادات

**سوال ۱:** الفاظ اور تصاویر کو لکیر کے ذریعے ملائیں۔

| الفاظ | تصاویر |
| --- | --- |
| کان | |
| کہنی | |
| ناک | |
| مسواک | |

**عملی مشق** | استاذ محترم! طلبا کو عملی طور پر وضو کر کے دکھائیں اور طلبا سے وضو کرائیں۔

**سوال ۲:** ذیل میں دیے گئے جملوں کو صحیح ترتیب کے مطابق لکھیں۔

☆ پہلے اچھی طرح سیدھے پیر کو پھر الٹے پیر کو ٹخنوں سمیت دھوئیں۔

☆ دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر چہرے کو تین مرتبہ دھوئیں۔

☆ دونوں ہاتھوں کو گیلا کر کے سر پر پھیر لیں۔

☆ پہلے سیدھے ہاتھ کو اور پھر الٹے ہاتھ کو کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھوئیں۔

۱ دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر چہرے کو تین مرتبہ دھوئیں۔ ..........

۲ ..........

۳ ..........

۴ ..........

**سوال ۳:** صحیح جملوں پر ✓ اور غلط جملوں پر ✗ نشان لگائیں۔

(الف) پہلے سیدھے پھر الٹے ہاتھ کو کہنیوں سمیت دھوئیں۔ ....✓....

(ب) دونوں ہاتھوں کو گیلا کر کے سر کے بالوں کا خلال کریں۔ ..........

(ج) پہلے سیدھے اور پھر الٹے پیر کو تین مرتبہ ٹخنوں سمیت دھوئیں۔ ..........

| سبق: ۲ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

سبق: ۳

## مکمل نماز

### تکبیرِ تحریمہ

"اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔"(۱)

### ثَنَا

"سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ
وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُكَ"(۲)

### تَعَوُّذْ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

### تَسْمِیَة

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

**سوال ۱:** پنسل سے مکمل کیجیے۔

**(الف)**

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

**(ب)**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اب تک سیکھی گئی نماز کو زبانی یاد کریں اور استاذ صاحب کو سنائیں

| سبق: ۳ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

عبادات

## سبق: ۴ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۲ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝۳ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝۷

**یاد رکھنے کی بات**

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے

|  |  |  |  |  |  |
|---|---|---|---|---|---|
| سبق: ۴ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ |  | دستخط سرپرست |  |

## سبق:۵ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

### رکوع کی تسبیح

"سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ" (۳)

سوال ۱: سورۂ اخلاص زبانی یاد کریں۔

سوال ۲: پنسل سے مکمل کیجیے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

**عملی مشق** | استاذ محترم عملی طور پر نماز پڑھائیں۔

| سبق:۵ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق:٦ رکوع سے اٹھنے کی تسمیع

''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ''(۴)

## قومہ کی تحمید

''رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ''(۵)

## سجدے کی تسبیح

''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی''(٦)
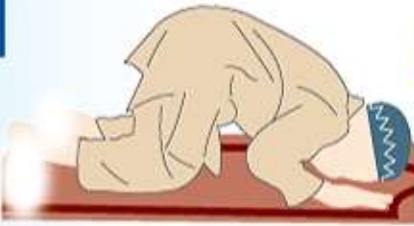
### مشق

سوال ۱: ہم سجدہ میں کیا پڑھتے ہیں؟ جواب: ____________

سوال ۲: پنسل سے مکمل کیجیے۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

| سبق:٦ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق:۷   تَشَهُّد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ۚ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۚ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ ۚ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۚ (۷)
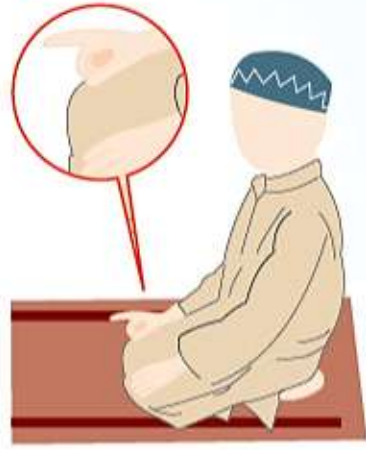
**سوال ۱:** تشہد زبانی سنائیں۔

**سوال ۲:** پنسل سے مکمل کیجیے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

| سبق:۷ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۸ درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (۸)

### درود کے بعد کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ (۹)

### سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ۔ (۱۰)

| سبق: ۸ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## باب سوم (الف): احادیث

احادیث: رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کے کیے ہوئے کاموں کو "احادیث" کہتے ہیں۔

### سبق: ۱ ① آسان دین

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

"اِنَّ الدِّیْنَ یُسْرٌ۔"(۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بے شک دین آسان ہے۔"

سوال ۱: پنسل سے مکمل کیجیے:

اِنَّ الدِّیْنَ یُسْرٌ اِنَّ الدِّیْنَ یُسْرٌ

| سبق: ۱ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق:۲ ۲ جنت کی چابی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ“(۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جنت کی کنجی (چابی) نماز ہے۔“



### مشق

**سوال ۱:** پنسل سے مکمل کیجیے:

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ

| سبق:۲ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۳    ۳ ماں کی عظمت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ''[۳]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔''

سوال ۱: پنسل سے مکمل کیجیے:

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ

| سبق: ۳ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۴

### ④ سلام کی اہمیت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْکَلَامِ۔ (۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بات کرنے سے پہلے سلام کرو“۔

### ⑤ سچ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

عَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ۔ (۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ہمیشہ سچ بات کہو۔“

**اہم بات**

سچ میں
نجات
ہے

### مشق

سوال ۱: پنسل سے مکمل کیجیے:

اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْکَلَامِ    عَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ

| | دستخط سرپرست | | دستخط معلم/معلمہ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | سبق: ۴ |
|---|---|---|---|---|---|

## باب سوم (ب): مسنون اذکار و دعائیں

اذکار: جن کلمات سے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے ان کو ''اذکار'' کہتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللہِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

### سبق: ۵

#### ۱ اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ [۱]

☆ ترجمہ: ''اللہ سب سے بڑا ہے۔''

#### ۲ نیچے اترتے ہوئے کہیں

سُبْحَانَ اللہِ [۲]

☆ ترجمہ: ''اللہ کی ذات پاک ہے۔''

#### ۳ کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں

مَاشَآءَ اللہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ [۳]

☆ ترجمہ: ''جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں۔''

| سبق: ۵ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

سبق:٦

## ④ جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ظاہر کریں تو کہیں

📖 اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (٤)

☆ ترجمہ: ''اگر اللہ نے چاہا۔''

## ⑤ کسی کے مرنے کی خبر یا کوئی تکلیف پہنچے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو کہیں

📖 اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (٥)

☆ ترجمہ: ''ہم سب اللہ ہی کے ہیں، اور ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

## ⑥ کوئی کچھ دے یا اچھا سلوک کرے تو یہ کہیں

📖 جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا (٦)

☆ ترجمہ: ''اللہ آپ کو بہتر بدلہ عطا فرمائے۔''

| سبق:٦ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۷ مسنون دعائیں

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں ان کو "مسنون دعائیں" کہتے ہیں۔

### ① علم میں اضافے کی دعا

📖 رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ (۷)

☆ ترجمہ: "اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔"

### ② کھانے سے پہلے کی دعا

📖 بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَكَةِ اللّٰهِ۔ (۸)

☆ ترجمہ: "میں اللہ کے نام اور اللہ کی برکت کے ساتھ (کھانا) شروع کرتا ہوں۔"

## ۳ کھانے کے شروع میں بِسۡمِ اللہِ پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں

بِسۡمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ۔ (۹)

☆ ترجمہ: ”میں کھانے کے شروع اور آخر میں اللہ کا نام لیتا ہوں۔“

## مشق

**سوال ۱:** پنسل سے مکمل کیجیے:

رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا

رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا

رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا

بِسۡمِ اللّٰہِ وَبَرَکَۃِ اللّٰہِ　بِسۡمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

بِسۡمِ اللّٰہِ وَبَرَکَۃِ اللّٰہِ　بِسۡمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

| سبق: ۷ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۸   ④ کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔ (۱۰)

☆ ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، اور ہمیں پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔''

## ⑤ دودھ پینے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔ (۱۱)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! تو ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور اس سے زیادہ عطا فرما۔''

سوال ۱: پنسل سے مکمل کیجیے:

| سبق: ۸ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## باب چہارم (الف): سیرت

سیرت: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو "سیرت" کہتے ہیں۔

## سبق: ۱ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

**اہم بات**

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی علامت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنا ہے

- اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں بہت سے نبی بھیجے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے سب سے آخر میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی بنا کر بھیجا۔

- آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرب کے مشہور شہر مکہ مکرمہ میں ربیع الاول کے مہینے میں پیر کے دن پیدا ہوئے۔ (۱)
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ ہے۔

- آپ صلی اللہ علیہ وسلم بچپن ہی سے بہت نیک تھے، ہمیشہ سچ بولتے اور صاف ستھرے رہتے تھے۔
- اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب "قرآن مجید" آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو اچھی باتیں بتاتے تھے۔

☆ جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کرے گا، اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو جائیں گے۔

☆ ہمیں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت محبت کرنی چاہیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتوں پر عمل کرنا چاہیے۔

سیرت

سوال ۱: نیچے دی ہوئی خالی جگہیں پُر کیجیے۔

۱. اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں بہت سے ____نبی____ بھیجے ہیں۔

۲. آپ صلی اللہ علیہ وسلم بچپن ہی سے بہت ________ تھے۔

۳. آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو ________ باتیں بتاتے تھے۔

**سوال ۲:** حصہ "الف" کو حصہ "ب" کے ساتھ ملا کر جملے مکمل کریں۔

| الف | ب |
|---|---|
| آخری نبی | قرآن مجید |
| عرب کا مشہور شہر | حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم |
| اللہ کی آخری کتاب | مکہ مکرمہ |

**سوال ۳:** صحیح جواب کے گرد دائرہ بنائیں۔

۱. عرب کا مشہور شہر ( کراچی ، لاہور ، مکہ مکرمہ ) ہے۔

۲. مکہ مکرمہ دنیا کا سب سے ( نیا ، پرانا ، بڑا ) اور بابرکت شہر ہے۔

۳. پوری دنیا کے مسلمان بیت اللہ کی طرف رخ کر کے ( نماز ، اخبار ، کتاب ) پڑھتے ہیں۔



| سبق: ۱ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۲ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وطن

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وطن عرب کا مشہور شہر مکہ مکرمہ ہے۔

☆ مکہ مکرمہ دنیا کا سب سے پرانا اور بابرکت شہر ہے۔

☆ اس کے بہت سے نام ہیں۔

📖 اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مکہ مکرمہ کے پانچ نام ذکر فرمائے ہیں۔

۱ مَكَّة۔[۲] ۲ بَكَّة۔[۳] ۳ أُمُّ الْقُرٰى۔[۴]

۴ قَرْيَةٌ۔[۵] ۵ اَلْبَلَدُ۔[۶]

☆ مکہ مکرمہ میں اللہ تعالیٰ کا گھر ہے جسے "بیت اللہ" کہتے ہیں۔

📖 پوری دنیا کے مسلمان بیت اللہ کی طرف رُخ کرکے نماز پڑھتے ہیں۔
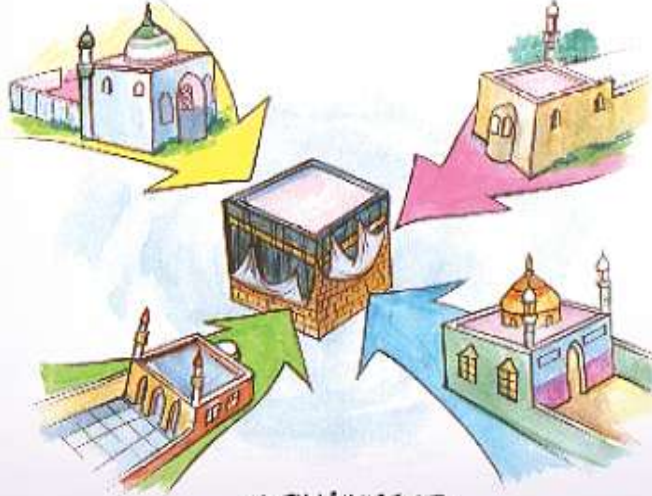
## مشق

**سوال:۱** مختلف شکلوں میں لکھے ہوئے الفاظ کو جوڑ کر جملے مکمل کریں پھر ان جملوں کو نیچے لائنوں میں لکھیں:

۱. مکہ مکرمہ دنیا کا سب سے پرانا اور بابرکت شہر ہے

۲. ____________________

۳. ____________________

**سوال ۲:** نیچے دیے گئے پانچ دائروں میں مکہ مکرمہ کے قرآنی نام لکھیے:

۱. ______ ۲. ______ ۳. ______

۴. ______ ۵. ______

| سبق:۲ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

سیرت

## سبق: ۳ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش

- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے والد حضرت عبداللہ کا انتقال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے چند ماہ پہلے ہی ہو چکا تھا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش آپ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ نے کی۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم چھ سال کے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کا بھی انتقال ہو گیا۔
- اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب نے کی۔

**کیا آپ کو معلوم ہے**

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام "محمد" آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب نے رکھا تھا

- جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر آٹھ سال دو ماہ ہوئی تو آپ کے دادا کا بھی انتقال ہو گیا۔
- اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابو طالب نے کی۔

سیرت

سوال ۱: خالی جگہیں پُر کریں۔

۱ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے والد حضرت عبداللہ کا انتقال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ___پیدائش___ سے چند ماہ پہلے ہی ہو چکا تھا۔

۲ والدہ کے انتقال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا ________ نے کی۔

۳ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ________ ہوئی تو آپ کے دادا کا بھی انتقال ہو گیا۔

سوال ۲: ذیل میں دیے گئے خانوں میں الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں:

| | | |
|---|---|---|
| (الف) | آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام | |
| (ب) | آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کا نام | حضرت آمنہ |
| (ج) | آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا کا نام | |
| (د) | | ابو طالب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سبق: ۳ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |

سیرت

## سبق: ۴ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چند عادات مبارکہ

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بچپن ہی سے نیک اور سمجھ دار تھے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کی قرآن میں تعریف کی ہے

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم صادق اور امین تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ بااخلاق اور رحم دل تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کمزوروں اور مجبوروں کی مدد فرماتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت میں انتہائی نرمی اور شفقت تھی۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بُری باتوں اور غلط کاموں سے ہمیشہ بچتے تھے۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لڑائی، جھگڑے، گالم گلوچ اور ہر بُری بات سے دور رہتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کسی کا دل نہیں دُکھاتے تھے۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کرتے تھے۔

سیرت

## مشق

**سوال ۱:** خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ ___با اخلاق اور رحم دل___ تھے۔

(ب) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ________ بولتے تھے۔

(ج) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بُری باتوں اور ________ سے ہمیشہ بچتے تھے۔

**سوال ۲:** اچھی اور بُری عادات ملا کر لکھ دی گئی ہیں، آپ ان کو الگ الگ لکھیں۔

شفقت کرنا، رحم کرنا، جھوٹ بولنا، دوسروں کو ستانا، دوسروں کی مدد کرنا، دل دُکھانا، سچ بولنا، لڑائی کرنا۔

| اچھی عادتیں | بُری عادتیں |
|---|---|
| شفقت کرنا | جھوٹ بولنا |
| | |
| | |
| | |
| | |

| سبق: ۴ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## باب چہارم (ب): اخلاق و آداب

☆ اخلاق: ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہییں (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بُری عادتوں سے پاک وصاف ہونا چاہیے (جھوٹ، غیبت وغیرہ) ان کو "اخلاق" کہتے ہیں۔

☆ آداب: اسلام نے ہمیں رہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو "آداب" کہتے ہیں۔

## سبق: ۵ سلام

📖 جب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں۔

☆ جب کسی کو سلام کیا جائے تو پورا سلام کرنا چاہیے یعنی

📖 اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ۔ [۱]

☆ ترجمہ: تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

☆ جب کوئی سلام کرے تو اس کے جواب میں کہنا چاہیے:

📖 وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ۔

☆ ترجمہ: اور تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

📖 جب دو مسلمان ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں اور ہاتھ ملاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ (۲)

📖 سلام کرنے سے آپس میں محبت اور الفت بڑھتی ہے۔ (۳)

☆ مصافحہ کرتے وقت دونوں ہاتھ ملانے چاہییں۔

عملی مشق

- اسکول و مدرسہ جاتے ہوئے اور واپسی پر ابو، امی کو سلام کرنا چاہیے۔
- اسکول و مدرسہ پہنچ کر اپنے اساتذہ اور ساتھیوں کو سلام کرنا چاہیے۔
- فون یا موبائل پر بات کرنے سے پہلے ہیلو کہنے کے بجائے سلام کرنا چاہیے۔

## مشق

**سوال ۱:** ذیل میں دیے گئے خانوں میں پہلے، تیسرے، پانچویں اور ساتویں حروف کو جوڑ کر کالم "الف" میں لکھیں اور دوسرے، چوتھے، چھٹے اور آٹھویں حروف کو جوڑ کر کالم "ب" میں لکھیں:

| 8 | 7 | 6 | 5 | 4 | 3 | 2 | 1 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہ | ب | ا | ا | ن | و | گ | ث |
| ن | ت | م | س | ش | و | د | د |
| و | م | ل | ا | ی | ل | ہ | س |

| ب | الف |
|---|---|
| گناہ | ثواب |
| | |
| | |

**سوال ۲:** سلام اور اس کے جواب کو پنسل سے مکمل کیجیے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

| | دستخط سرپرست | | دستخط معلم/معلمہ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | سبق: ۵ |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق:۶ پینے کے آداب

1. سیدھے ہاتھ سے پینا۔(۱)
2. بیٹھ کر پینا۔(۲)
3. پانی دیکھ کر پینا۔(۳)
4. ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھ کر پینا۔(۴)
5. تین سانس میں پانی پینا۔(۵)
6. پینے کے بعد ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' کہنا۔(۶)

**سوال ۱:** قوسین میں دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کیجیے۔

1. پانی ___بیٹھ کر___ پینا۔ (لیٹ کر، بیٹھ کر، کھڑے ہو کر)
2. پانی ________ پینا۔ (بغیر دیکھ کر، آنکھیں بند کر کے، دیکھ کر)
3. پانی ________ سانس میں پینا۔ (تین، بغیر، ایک)

| سبق:۶ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق: ۷ کھانے کے آداب

۱ دونوں ہاتھ دھو کر کھانا۔(۱)

۲ بیٹھ کر کھانا۔(۲)

۳ ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھ کر کھانا۔(۳)

۴ سیدھے ہاتھ سے کھانا۔(۴)

۵ اپنے سامنے سے کھانا۔(۵)

۶ تین انگلیوں سے کھانا۔(۶)

۷ کھانے میں عیب نہ نکالنا۔(۷)

۸ بہت زیادہ گرم نہ کھانا۔(۸)

۹ کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا۔(۹)

۱۰ کھانے کے بعد ہاتھ دھونا۔(۱۰)

اخلاق و آداب

**سوال ۱:** خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(الف) تین ......انگلیوں...... سے کھانا۔

(ب) کھانے میں ...................... نہ نکالنا۔

(ج) کھانے کے بعد ...................... دھونا۔

**سوال ۲:** حصہ "الف" کو حصہ "ب" کے ساتھ ملا کر جملے مکمل کریں۔

| الف | ب |
|---|---|
| بیٹھ کر | دھو کر کھانا |
| دونوں ہاتھ | گرم نہ کھانا |
| سیدھے | کھانا |
| بہت زیادہ | ہاتھ سے کھانا |

| سبق: ۷ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

- 📖 اپنے امی، ابو کا کہنا مانیں۔
- ☆ اپنے امی، ابو کی نافرمانی نہ کریں۔
- 📖 اپنے امی، ابو کا ادب کریں۔
- ☆ اپنے امی، ابو سے آہستہ آواز میں بات کریں۔
- ☆ اپنے امی، ابو کی خدمت کریں۔

**کیا آپ کو معلوم ہے**

اللہ تعالیٰ کی خوشی
والد کی خوشی میں ہے

## بڑوں کی عزت

- ☆ بڑوں کی عزت کریں۔
- ☆ بڑوں کو سلام کریں۔
- ☆ بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھیں۔
- ☆ بڑوں کے سامنے آہستہ آواز میں بات کریں۔
- 📖 بڑوں کی بات مانیں اور ان سے بدتمیزی نہ کریں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور
ہمارے بڑوں کا ادب نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں"

**سوال۱:** ہر لائن میں 'و' اور 'ل' زیادہ لکھ دیے گئے ہیں آپ انہیں کاٹ دیں باقی رہ جانے والے حروف سے الفاظ بنائیں۔

۱. ک + ل + ہ + و + ن + ا = کہنا

۲. ن + ا + و + ف + ر + م + ا + ل + ن + ی = ______

۳. ا + و + د + ل + ب = ______

۴. ل + خ + د + و + م + ت = ______

**سوال۲:** خالی جگہ میں صحیح لفظ لکھیں۔

۱. بڑوں کو سلام کریں۔ (حیران، سلام، پریشان)

۲. بڑوں کے سامنے ______ سے بیٹھیں۔ (مشکل، ادب، بے ادبی)

۳. بڑوں کی بات ______۔ (مانیں، نہ مانیں، کریں)



| سبق:۸ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# حوالہ جات

## ایمانیات

(۱) جامع الصغیر:۱/۲۸۸،الرقم:۲۱۸۶

(۲) جامع الترمذی:الطهارة،باب مایقال بعد الوضوء، الرقم:۵۵

(۳) جمع الجوامع،حرف میم،الرقم:۲۲۱۸۱

(۴) صحیح المسلم،الذکر والدعاء،باب فی اسماء اللّٰہ تعالٰی وفضل من احصاها،الرقم:۶۸۰۹

(۵) مسند الامام احمد،حدیث ابی امامة الباهلی:۵/۲۶۵، الرقم:۸۰۳

## عبادات

(۱) سنن ابن ماجه،اقامة الصلوات والسنة فیها،باب افتتاح الصلاة،الرقم: ۸۰۳

(۲) سنن ابن ماجه،اقامة الصلوات والسنة فیها،باب افتتاح الصلاة،الرقم:۸۰۳

(۳) سنن ابی داؤد،الصلاة،باب مایقول الرجل فی رکوعه وسجوده،الرقم:۸۶۱

(۴) صحیح مسلم،الصلاة،باب مایقول اذا رفع رأسه من الرکوع،الرقم:۱۰۶۷

(۵) صحیح مسلم،الصلاة،باب مایقول اذا رفع رأسه من الرکوع،الرقم:۱۰۷۱

(۶) سنن ابی داؤد،الصلاة،باب مایقول الرجل فی رکوعه وسجوده،الرقم:۸۷۱

(۷) صحیح البخاری،الاذان،باب التشهد فی الأخرة، الرقم:۸۳۱

(۸) سنن ابن ماجه،اقامة الصلوات،باب الصلاة علی النبی،الرقم:۹۰۶

(۹) البقرة:۲۰۱

(۱۰) سنن ابی داؤد،الصلاة،باب فی السلام،الرقم:۹۹۶

## احادیث

(۱) صحیح البخاری،الایمان،باب الدین یسر،الرقم:۳۹

(۲) مسند الامام احمد،۱۱/۵۰۳،الرقم:۱۳۵۹۷

(۳) کنز العمال:الباب الثامن فی بر الوالدین،الام، الرقم:۴۵۴۳۹

(۴) جامع الترمذی،الاستیذان والادب،باب فی السلام قبل الکلام،الرقم:۲۶۹۹

(۵) صحیح مسلم،الادب،باب قبح الکذب وحسن الصدق، الرقم:۶۶۳۹

## مسنون اذکار اور دعائیں

(۱) صحیح البخاری،الجهاد،باب التکبیر اذا علا شرفا، الرقم:۲۹۹۳

(۲) صحیح البخاری،الجهاد،باب التسبیح اذا هبط وادیا،الرقم:۲۹۹۳

(۳) الکهف:۳۹

(۴) الکهف:۴۴

(۵) البقرة:۱۵۶

(۶) جامع الترمذی،البر والصلة،باب ماجاء فی الثناء بالمعروف،الرقم:۲۰۳۵

(۷) طٰهٰ:۱۱۳

(۸) المستدرک للحاکم،الاطعمه،الرقم:۷۱۳۶

(۹) سنن ابی داؤد،الاطعمه،باب التسمیة علی الطعام، الرقم:۳۷۶۷

(۱۰) سنن ابی داود، الاطعمة، باب مایقول اذا طعم، الرقم:۳۸۵

(۱۱) سنن ابن ماجة، الاطعمة، باب اللبن، الرقم:۳۳۲۲

## سیرت

(۱) صحیح مسلم،الصیام،باب استحباب صیام ثلاثة ایام،الرقم:۲۷۴۷

(۲) الفتح:۲۳

(۳) آل عمران:۳۹

(۴) الشوریٰ:۷

(۵) النساء:۷۵

(۶) البلد:۱

## اخلاق وآداب

(۱) سنن ابی داؤد، الادب، باب کیف السلام، الرقم:۵۱۹۵

(۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی المصافحة، الرقم:۵۲۱۳

(۳) صحیح مسلم، الایمان، باب بیان انہ لایدخل الجنة الا المؤمنون، الرقم:۱۹۴

## پینے کے آداب

(۱) صحیح مسلم، الاشربة، باب آداب الطعام والشرب، الرقم:۵۲۶۵

(۲) صحیح مسلم، الاشربة، باب فی الشرب قائماً، الرقم:۵۲۷۵

(۳) سنن ابی داؤد، الاشربة، باب الشراب من فی السقاء، الرقم:۳۷۱۹

(۴) جامع الترمذی، الاشربة، باب ماجاء فی التنفس فی الاناء، الرقم:۱۸۸۵

(۵) صحیح مسلم، الاشربة، باب کراهة التنفس، الرقم:۵۲۸۷

(۶) جامع الترمذی، الاشربة، باب ماجاء فی التنفس فی الاناء، الرقم:۱۸۸۵

## کھانے کے آداب

(۱) شمائل ترمذی، باب ماجاء فی صفة وضوء النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند الطعام، ص:۱۳

(۲) صحیح مسلم، الاشربة، باب فی الشرب قائماً، الرقم:۵۲۷۵

(۳) المستدرک للحاکم، الاطعمة، الرقم:۷۱۹۸

(۴) صحیح البخاری، الاطعمة، باب التسمیة علی الطعام، الرقم:۵۳۷۶

(۵) صحیح البخاری، الاطعمة، باب التسمیة علی الطعام، الرقم:۵۳۷۶

(۶) صحیح مسلم، الاشربة، باب استحباب لعق الاصابع، الرقم:۵۲۹۷

(۷) صحیح البخاری، الاطعمة، باب ماعاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم، الرقم:۵۴۰۹

(۸) مجمع الزوائد، الاطعمة، باب الطعام الحار، الرقم:۷۸۸۳

(۹) صحیح مسلم، الاشربة، باب استحباب لعق الاصابع، الرقم:۵۳۰۰

(۱۰) سنن ابی داؤد، الاطعمة، باب فی غسل الید قبل الطعام، الرقم:۳۷۶۱

## طالب علم کی نماز کی ڈائری

### نماز کی ڈائری پُر کرنے کا طریقہ

فجر۔ف | ظہر۔ظ | عصر۔ع | مغرب۔م | عشا۔عش

١. طلبا نے اگر نماز جماعت سے ادا کی ہے تو یہ ✓ نشان لگائیں۔ جیسے: ف✓

٢. اگر بغیر جماعت کے نماز ادا کی ہے تو یہ ــــ نشان لگائیں۔ جیسے: ظ

٣. طالبات نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ ✓ نشان لگائیں۔

٤. طلبا و طالبات نے اگر قضا کر لی ہے تو یہ ○ نشان لگائیں۔ جیسے: (ع)

٥. اگر قضا بھی نہ کی ہو تو کوئی نشان نہ لگائیں۔ جیسے: م

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک استاذ محترم خود نشان لگائیں۔ پھر طالب علم کے والدین سے نماز کی ڈائری پُر کروائیں۔

استاذ محترم! روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں، جو نماز جماعت سے نہیں پڑھی گئی اس کی ترغیب دیں اور جو نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کرالیں۔

ہر مہینے کے ختم پر استاذ محترم دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سرپرست سے دستخط کرائیں۔

| تاریخ | ف فجر | ظ ظہر | ع عصر | م مغرب | عش عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |
| ۳۱ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

| تاریخ | ف فجر | ظ ظہر | ع عصر | م مغرب | عش عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

| تاریخ | ف فجر | ظ ظہر | ع عصر | م مغرب | عش عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |
| ۳۱ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## جولائی

| تاریخ | ف | ظ | ع | م | عش |
|---|---|---|---|---|---|
| | فجر | ظہر | عصر | مغرب | عشاء |
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |
| ۳۱ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## اگست

| تاریخ | ف | ظ | ع | م | عش |
|---|---|---|---|---|---|
| | فجر | ظہر | عصر | مغرب | عشاء |
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |
| ۳۱ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## ستمبر

| تاریخ | ف | ظ | ع | م | عش |
|---|---|---|---|---|---|
| | فجر | ظہر | عصر | مغرب | عشاء |
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## اکتوبر

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |
| ۳۱ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## نومبر

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## دسمبر

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |
| ۳۱ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا......
- بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کرنا......
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسبِ ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔

1. پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں ناظرہ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جدّ وجہد کر رہا ہے۔
2. تعلیمی اداروں کے لیے نصابی، درسی کُتب، نصاب پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کر رہا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصابی کُتب قرآن وحدیث کی روشنی میں، قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دورِ جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں، نیز مکمل حوالہ جات بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ بات معتمد اور مستند ہو۔

3. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے تربیتی نشست (ورک شاپ) کا کم وبیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
4. ادارہ، تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔


رابطہ نمبر کراچی : 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور : 0321-4292847 0321-4066762

# مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)

تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ

تربیتی نصاب سندھی (ناظرہ) تربیتی نصاب برائے اسکول

تربیتی نصاب برائے بالغان تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ نورانی قاعدہ بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ

تربیتی نصاب برائے اسکول (پہلی جماعت کے لیے) قیمت =/95 روپے